السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میں غیر طاہر حالت مثلا معمول کے ایام میں بھی بعض کتب تفسیر کا مطالعہ کرلیتی ہوں توکیا اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ کیا اس میں گناہ تو نہیں ہے ۔ ؟ فتویٰ سے سر فراز فرمایئے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق حیض نفاس والی کے لئے کتب تفسیر کے پڑھنے بلکہ ہاتھ لگائے بغیر قرآن مجید کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن جنبی کے لئے مطلقاً ممنوع ہے کہ جب تک وہ غسل نہ کرے قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا ۔ لیکن وہ کتب تفسیر وحدیث کا اس طرح مطالعہ کرسکتا ہے کہ درمیان میں آنے والی آیات کو نہ پڑھے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ :

انہ کان لایحجزہ شیئ عن قراءۃ القرآن الا الجنابۃ (سنن ابی داؤد)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کے سوا اور کسی وجہ سے قرآن مجید کی تلاوت سے نہیں رکتے تھے ۔ ''

مسند احمد کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ :

فاما الجنب فلاولا ایۃ (مسند احمد)

''جنبی کو ایک آیت پڑھنے کی بھی اجازت نہیں ہے ۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص320

محدث فتویٰ